دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

”مومن مسجد میں ایسے ہے جیسے مچھلی پانی میں الخ“ کیا یہ حدیث ہے؟

1

ریفرنس نمبر: Nor-11941 تاریخ: 07-01-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم نے یہ مثال بارہا سنی ہے کہ ”المومن فی المسجد کالسمک فی الماء والمنافق فی المسجد کالطیر فی القفص “یعنی مومن مسجد میں ایسے خوش ہوتا ہے جیسے مچھلی پانی میں خوش رہتی ہے اور منافق ایسے ہوتا ہے جیسے پرندہ پنجرے میں ہوتا ہے۔ کیا یہ الفاظ حدیث پاک میں وارد ہوئے ہیں؟ مجھے کسی نے بتایا تھا کہ یہ حدیث کے الفاظ نہیں ہیں۔ برائے کرم اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معتبر ائمہ نے اس روایت کے بارے میں واضح طور پر صراحت فرمائی ہے کہ یہ روایت ہمیں کتبِ حدیث میں نہیں ملی، لہذا اسے حدیث نہیں کہہ سکتے، البتہ معتبر کتب میں مالک بن دینار اور نزال بن سبرہ رحمہما اللہ کے حوالے سے اسے نقل کیا گیا ہے، لہذا بطور مقولہ اس کو بیان کیا جاسکتا ہے۔

کشف الخفاء میں ہے: ”المومن فی المسجد کالسمک فی الماء والمنافق فی المسجد کالطیر فی القفص لم اعرفه حديثا وان اشتهر بذلک ويشبه ان يكون من كلام مالک بن دينار فقد نقل المناوی عنه انه قال المنافقون فی المسجد کالعصافیر فی القفص “یعنی: مومن مسجد میں ایسا ہے جیسے مچھلی پانی میں اور منافق مسجد میں ایسا ہے جیسے پرندہ پنجرے میں۔ میں نے ایسی کوئی حدیث نہیں پائی، اگرچہ لوگوں میں یہ بات مشہور ہے اور یہ بات مالک بن دینار کے کلام کے مشابہ ہے، امام مناوی نے مالک بن دینار کے حوالے سے نقل کیا کہ منافقین کی مثال مسجد میں ایسے ہے جیسے چڑیاں پنجرے میں قید ہوں۔ (کشف الخفاء، جلد2، صفحہ294، دار احیاء التراث)

فیض القدیر میں ہے: ”قال مالک بن دینار: المنافقون فی المساجد کالعصافیر فی القفص “یعنی مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: منافق مسجد میں ایسے ہیں، جیسے چڑیاں پنجروں میں۔

(فیض القدیر، جلد3، صفحہ217، دار الکتب العلمیہ بیروت)

لمعات التنقیح میں ہے: ”قدورد: المومن فی المسجد کالسمک فی الماء “یعنی یہ بات منقول ہے کہ مومن

مسجد میں ایسا ہے جیسے مچھلی پانی میں۔ (لمعات التنقیح، جلد1، صفحہ182، دار النوادر، دمشق)

حسن التنبہ لماوردفی التشبہ میں ہے "قرأت فی بعض المجامیع حدیثا المومن فی المسجد کالسمک فی الماء والمنافق فی المسجد کالطیر فی القفص ولم اجدہ فی کتب الحدیث مع التطلب ولکن معناہ صحیح یشھدلہ الحدیث المتقدم اذا رایتم الرجل یعتادالمسجدفاشھدوالہ بالایمان "یعنی میں نے کسی جگہ حدیث پڑھی کہ مومن مسجد میں ایسا ہے جیسے مچھلی پانی میں ہوتی ہے اور منافق مسجد میں ایسا ہے جیسے پرندہ پنجرے میں۔ لیکن میں نے تلاش کے باوجود کتب احادیث میں اس روایت کو موجود نہ پایا، لیکن اس کا معنی درست ہے، اور پیچھے گزری ہوئی حدیث اس کی تائید کرتی ہے کہ جب تم کسی شخص کو مسجد میں جانے کا عادی دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔
(حسن التنبہ لماوردفی التشبہ، جلد12، صفحہ92، دار النوادر، سوریا)

تنبیہ الغافلین میں ہے:"قال النزال بن سبرۃ المنافق فی المسجد کالطیر فی القفص "یعنی نزال بن سبرہ نے فرمایا: منافق مسجد میں ایسے ہے جیسے پرندہ پنجرے میں۔ (تنبیہ الغافلین، صفحہ235، مطبوعہ قاھرۃ)

مرقاۃ المفاتیح میں بطور مقولہ بیان کیا:"المومن فی المسجد کالسمک فی الماء والمنافق فی المسجد کالطیر فی القفص "یعنی مومن مسجد میں ایسے خوش ہوتا ہے جیسے مچھلی پانی میں خوش رہتی ہے اور منافق ایسے ہوتا ہے جیسے پرندہ پنجرے میں ہوتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد2، صفحہ594، دار الفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

فرحان احمد عطاری مدنی

03جمادی الاخری1443ھ/07جنوری2022ء

الجواب صحیح

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے